پڑھنا ہے سمجھنا
گول گپّے

پہلا اردو ایڈیشن اکتوبر 2016 آشوین 1938

PD 5H SPA

کمیٹی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز

کنچن سیٹھی، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس، مکیش مالویہ، رادھیکا مینن، شالنی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وششٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شُکل

ممبر کوارڈی نیٹر – لتیکا گپتا

اردو ترجمہ – محمد فاروق انصاری

تصاویر جوئل گل **سرورق اور لے آؤٹ** – ندھی وادھوا

کاپی ایڈیٹر-ابوامام منیر الدین **پروف ریڈر**-یوسف فلاحی **ڈی ٹی پی آپریٹر**-فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوطلحہ اصلاحی، ریاض احمد

نظر ثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہپر رسول، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لتیکا گپتا، کنسلٹینٹ، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چلڈرن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوارڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وششٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قومی جائزہ کمیٹی

جناب اشوک باجپئی، چیئرمین، سابق وائس چانسلر، مہاتما گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وردھا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپوروانند، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شبنم سنہا، سی ای او، آئی ایل اور ایف ایس، ممبئی؛ محترمہ نزہت حسن، ڈائرکٹر، نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ جناب روہت دھنکر، ڈائرکٹر، دگنتر، جے پور

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Golgappe

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا - سیٹ)
978-93-5007-115-1

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روز مرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روز مرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروندو مارگ، نئی دہلی 016 110 **فون:** 011-26562708
- 108، 100 فٹ روڈ، ہیلی ایکسٹینشن، ہوسڈیکرے، بناشنکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 **فون:** 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 **فون:** 079-27541446
- سی ڈبلیو سی کیمپس، بمقابل دھنکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا 114 700 **فون:** 033-25530454
- سی ڈبلیو سی کامپلیکس، مالیگاؤں، گواہاٹی 021 781 **فون:** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور **چیف بزنس منیجر** : گوتم گانگولی

چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل **چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)** : ارون چتکارا

ایڈیٹر : سید پرویز احمد **پروڈکشن اسسٹنٹ** : مُکیش گوڑ

گول گپّے

جَمال

مَدَن

ایک دِن اَمّی نے جَمال کو پانچ روپیے دیے۔
جَمال نے سبزی دھونے میں اَمّی کی مدد کی تھی۔
اَمّی جَمال سے بہت خوش تھیں۔

وہ مَدَن کو لے کر بازار گیا۔

بازار میں گول گپّے کی ایک دُکان تھی۔

دونوں ہمیشہ وہیں گول گپّے کھاتے تھے۔

گول گپّے کی دُکان پر مَدَن نے دو دَونے مانگے۔
گول گپّے والا دوسرے لوگوں کو کِھلا رہا تھا۔
جَمال کھاتے ہوئے لوگوں کو دیکھنے لگا۔
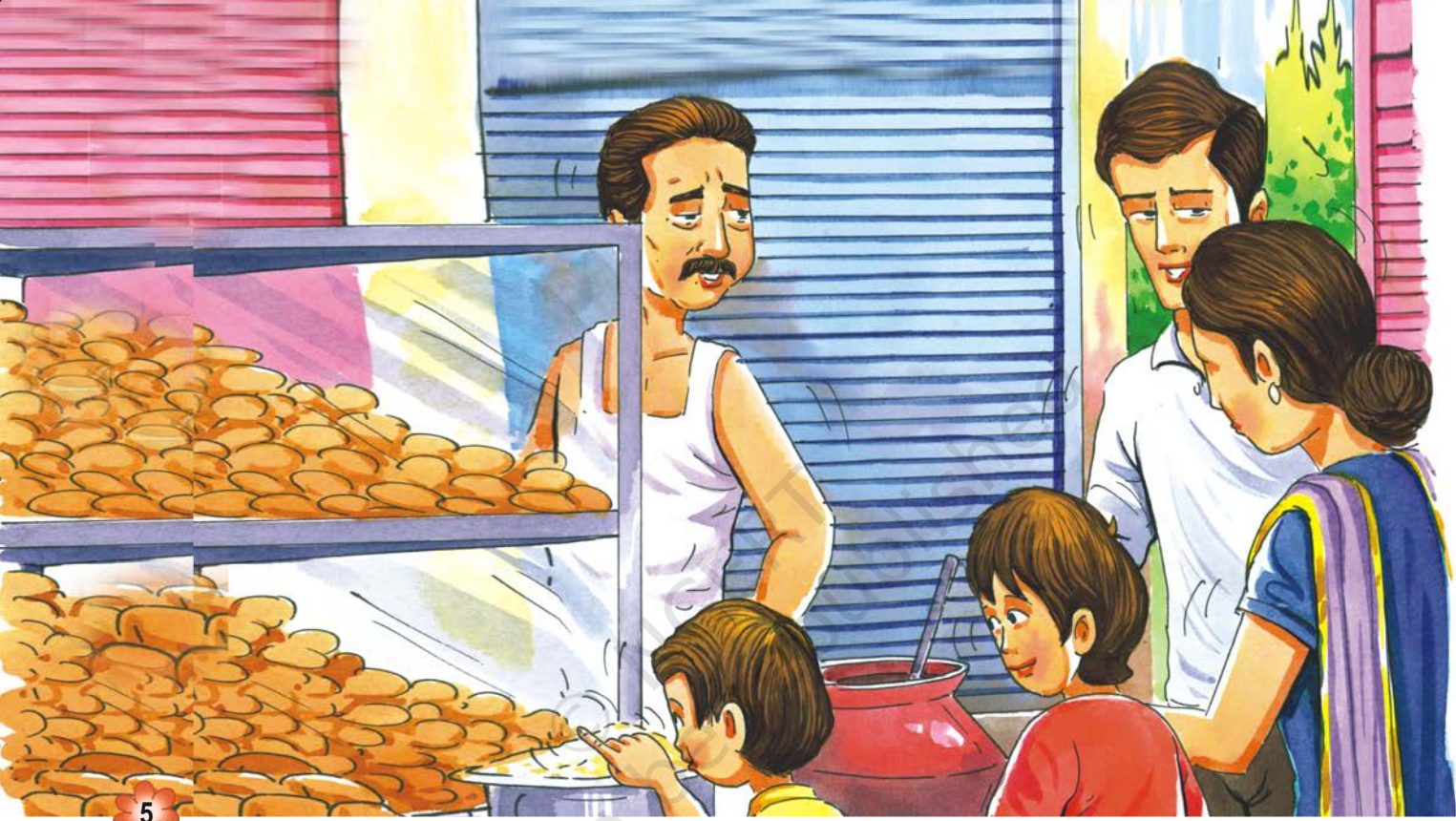
جَمال کا دِل گول گپّے کھانے کے لیے مچل رہا تھا۔
اُس کا سُونٹھ کھانے کو جی چاہ رہا تھا۔
جَمال کے مُنھ میں پانی آ رہا تھا۔

گول گپّے والے نے اُن کو ایک ایک دونہ دیا۔

جَمال نے سونٹھ والے گول گپّے مانگے۔

مَدَن نے کہا کہ اُسے سونٹھ نہیں چاہیے۔
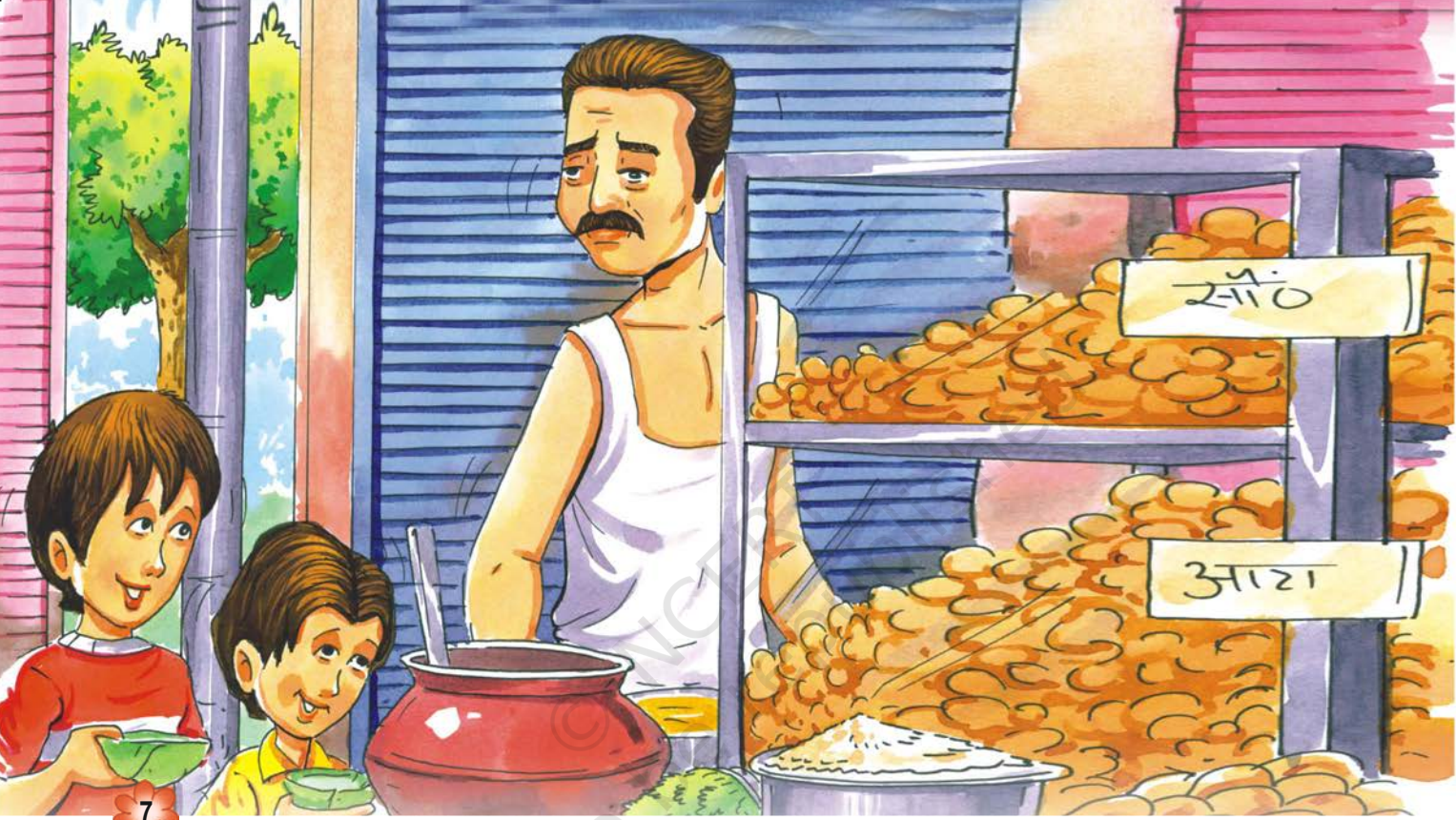
گول گپّے بہت بڑے بڑے تھے۔
جَمال نے گول گپّا کھانے کے لیے بہت بڑا مُنھ کھولا۔
اُس کا پورا مُنھ گول گپّے اور پانی سے بھر گیا۔
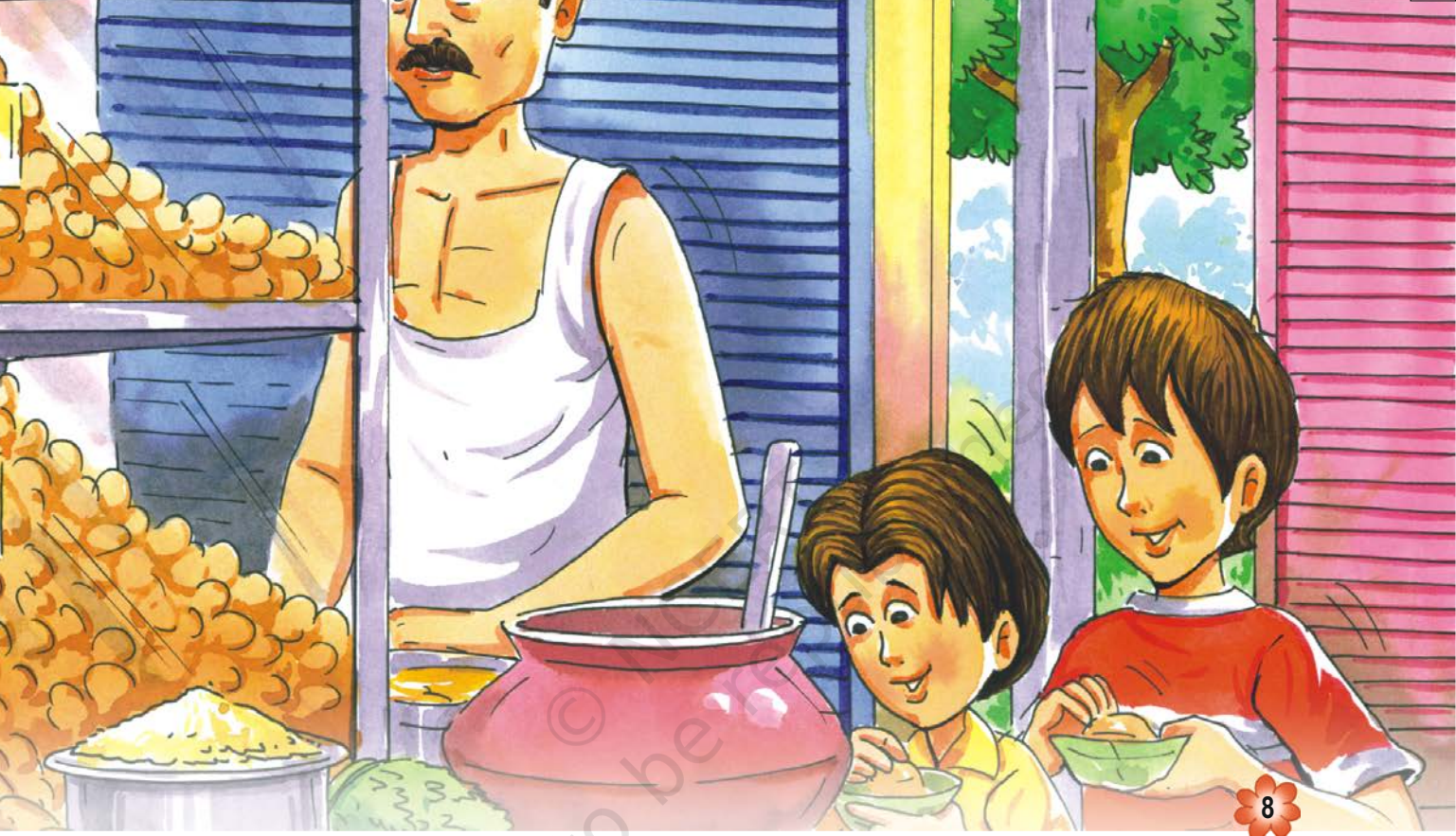
کُرکُرے گول گپّے سے جَمال کے مُنھ میں آواز ہوئی۔

اُس کے بعد مُنھ میں کھٹّا میٹھا پانی گُھل گیا۔

جَمال نے زور سے چَٹخارہ لیا۔

گول گپّا مُنھ میں ڈالتے ہی اُس کی آنکھیں بند ہو جاتی
تھیں۔

جَمال پانی کا مزہ لینے لگتا تھا۔

اُسے کَھٹّا، مِیٹھا، تِیکھا مِلا جُلا پانی پسند تھا۔

مَدَن کو کَھٹّا کَھٹّا پانی بہت اَچّھا لگ رہا تھا۔

اُسے پانی کے تیکھے پن میں مزہ آ رہا تھا۔

گول گپّا کھاتے ہی اُس کی آنکھیں بھی بند ہو جاتی تھیں۔
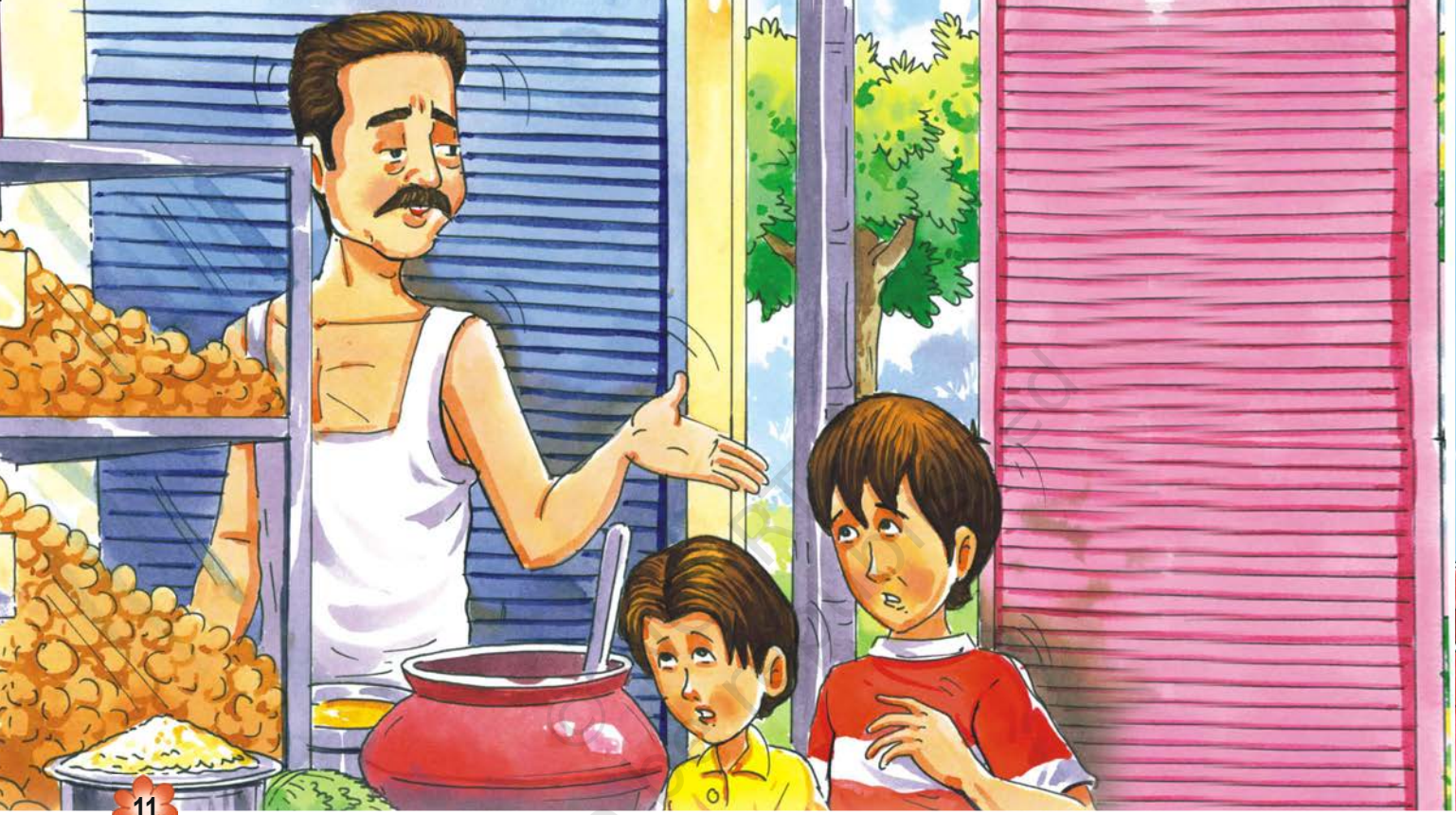
پانچ گول گپّے کھانے کے بعد جَمال تھوڑا رُکا۔
وہ پیسوں کے بارے میں سوچنے لگا۔
اُس کے پاس صرف پانچ روپیے تھے۔
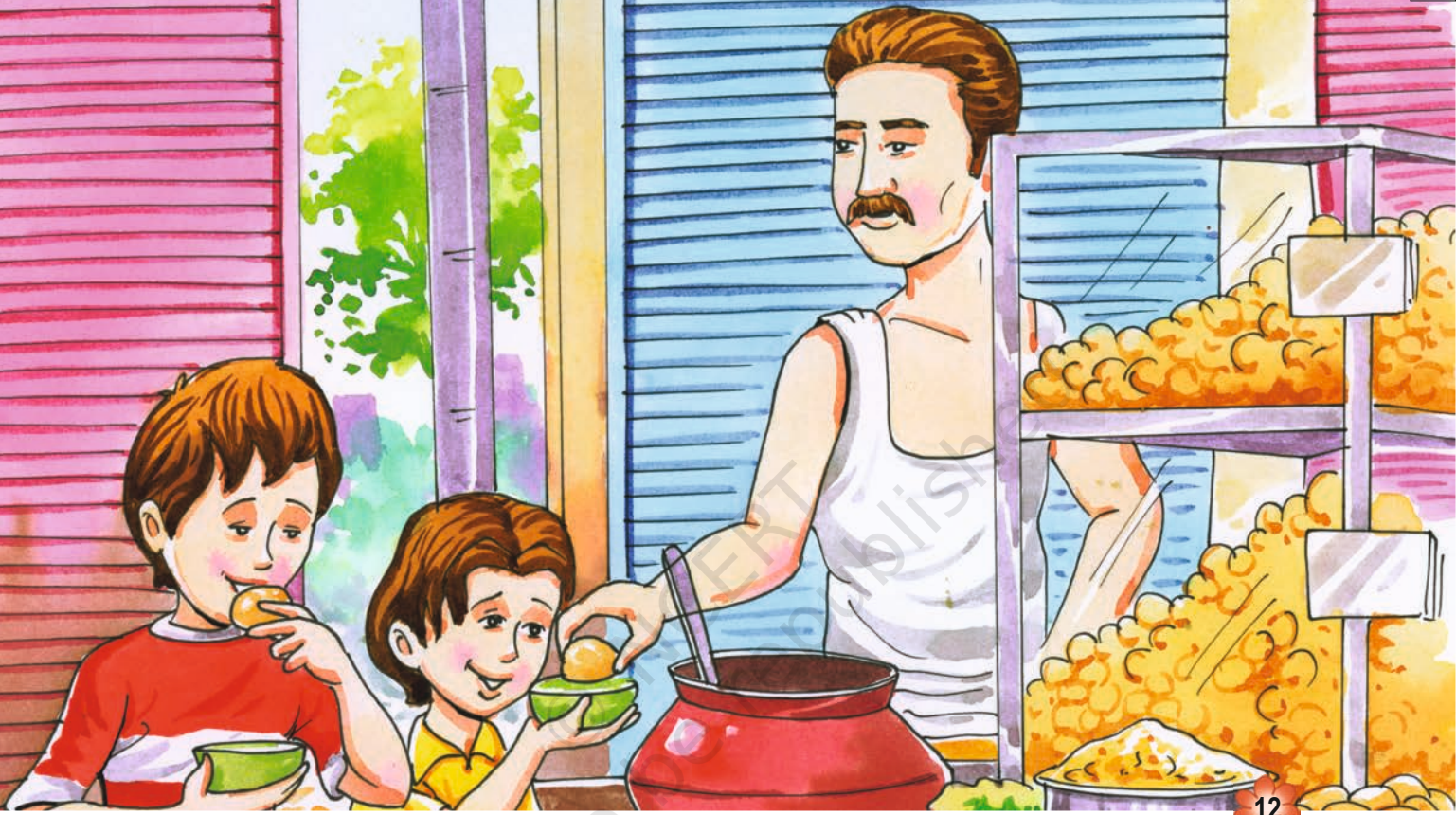
اِتنے میں گول گپّے والے نے ایک اور گول گپّا بڑھایا۔
جَمال سے مَنَع نہیں کیا گیا۔
وہ پھر گول گپّے کھانے لگا۔

مَدَن نے جَمال کی طرف دیکھا۔

اُس نے آنکھوں سے پیسے کے بارے میں اِشارہ کیا۔

جَمال چٹخارے لینے میں لگا ہوا تھا۔
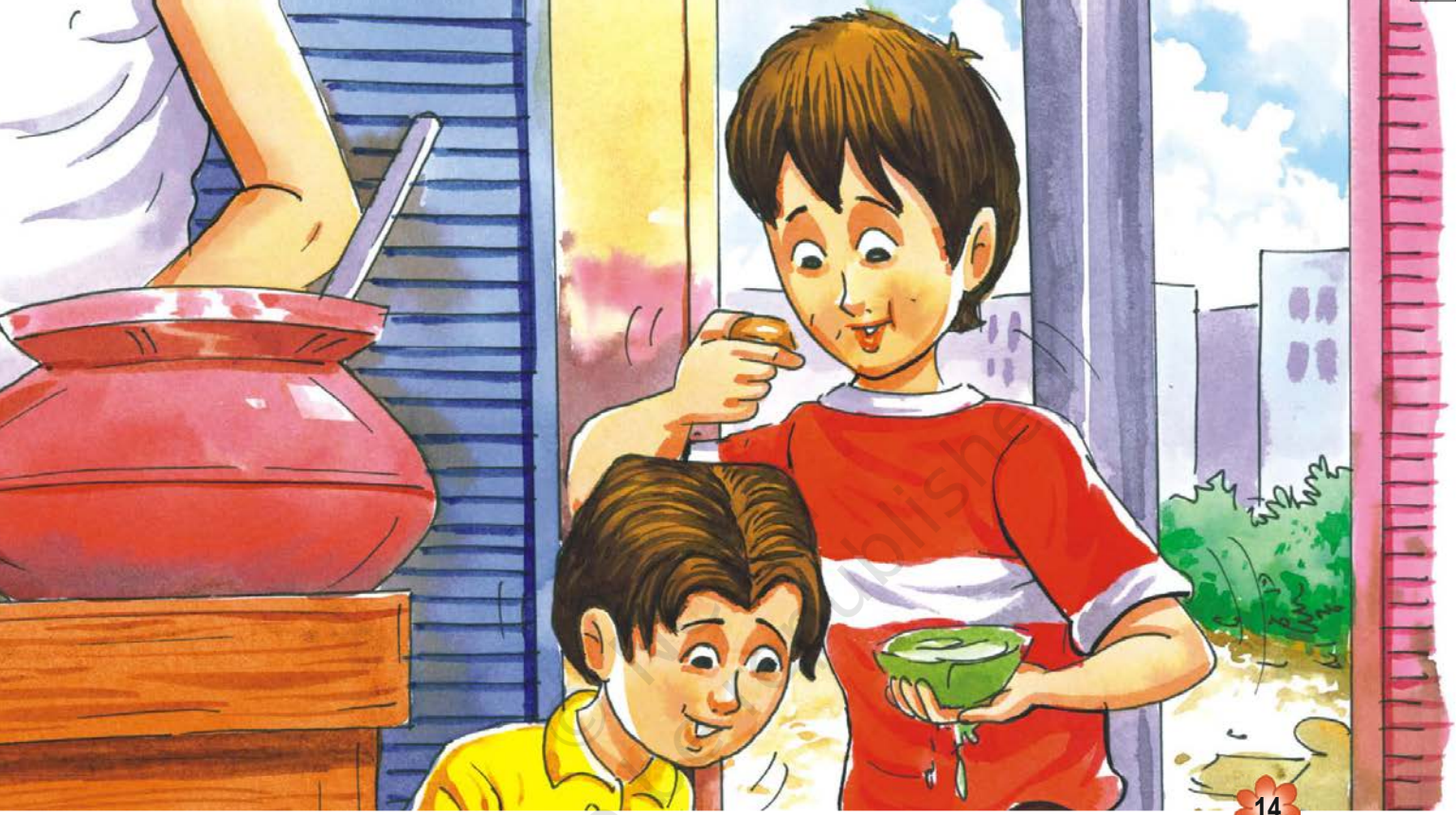
مَدَن سے بھی رُکا نہیں گیا۔

وہ بھی گول گپّے کھاتا گیا۔

اُس نے گول گپّے والے سے پانی میں کھٹّا بڑھانے کو کہا۔
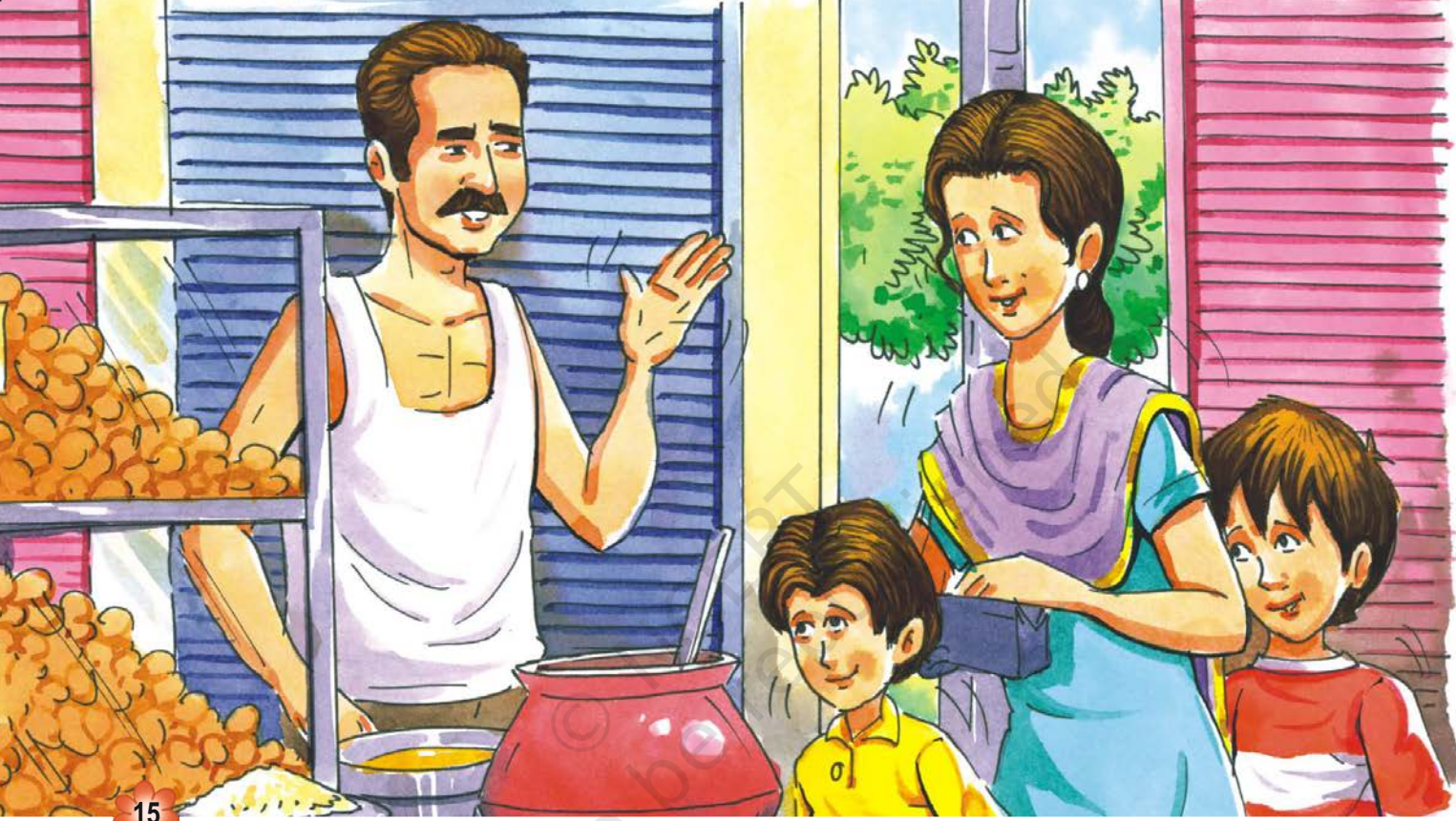
دونوں نے بہت سے گول گپّے کھائے۔

جَمال کو بہت مِرچ لگ رہی تھی۔

مَدَن کو اس سے بھی زیادہ مِرچ لگ رہی تھی۔
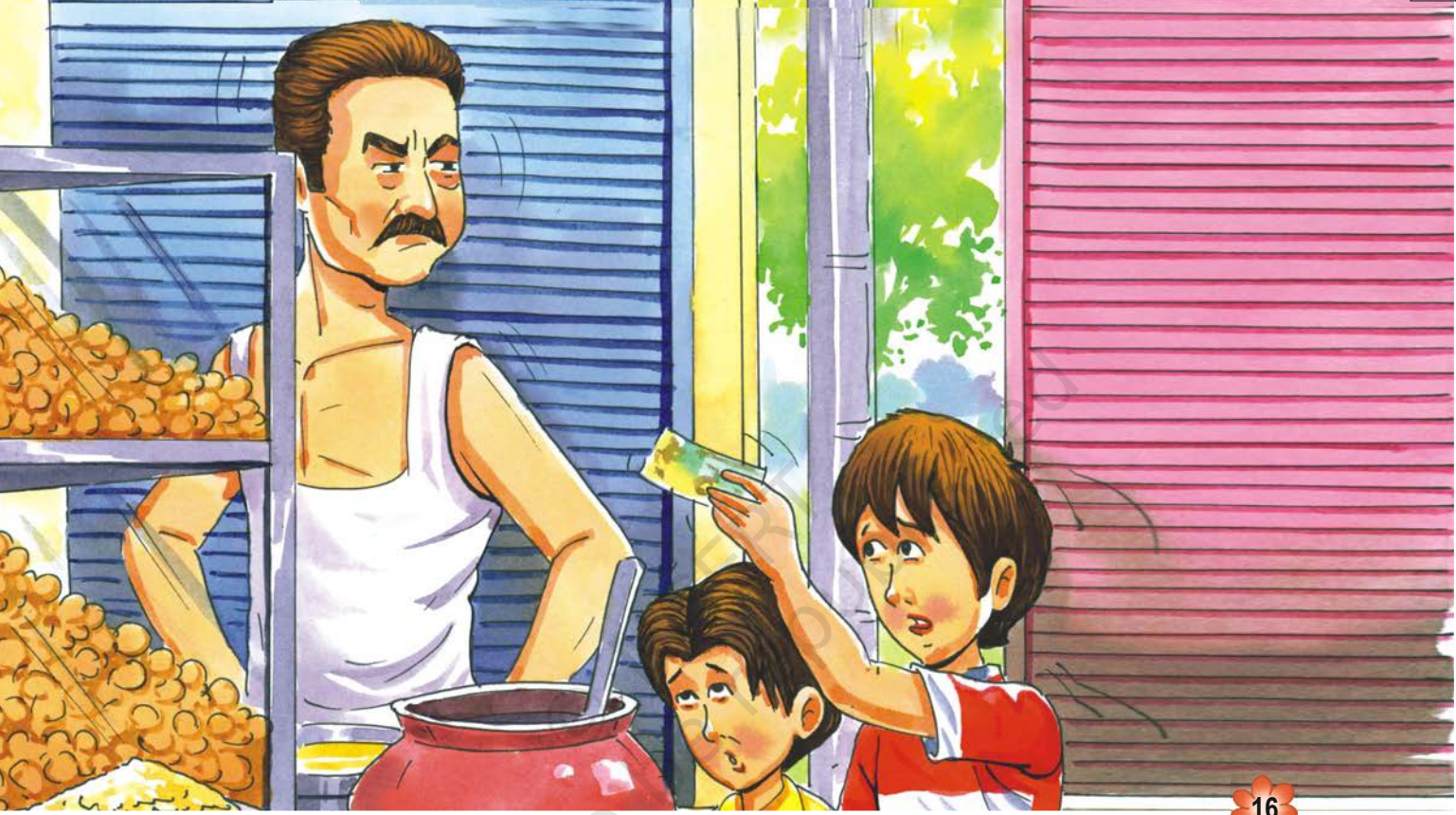
اُنھوں نے گول گپّے والے کو پانچ روپیے دیے۔
دو روپیے کم پڑ گئے۔
گول گپّے والے نے کہا – اَگلی بار دے دینا۔

جَمال اور مَدَن کی اور کہانیاں